السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی رسول اللہ ﷺ کی ایک حدیث میں یہ الفاظ ہیں:

«مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ تَلِدَ الأَمَةُ رَبَّهَا»

قیامت کی نشانیوں میں ایک سے ایک نشانی یہ ہے کہ لونڈی اپنی ملکہ کو جنم دے گی۔'' امید ہے آپ اس کے معنی اور شرح بیان فرمادیں گے؟''

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس کے معنی یہ ہیں کہ قیامت کی نشانیوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ لونڈیوں کی کثرت ہو جائے گی حتی کہ مملوکہ اپنی مالکہ کو جنم دے گی۔ یعنی لونڈی اپنے آقا سے جب حاملہ ہوگی تو وہ اپنی مالکہ کو جنم دے گی کیونکہ مالک کی بیٹی مالکہ اور مالک کا بیٹا مالک ہوگا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص114

محدث فتویٰ